Daily JINNAH Islamabad Rawalpindi

روزنامہ جناح

چیف ایڈیٹر: زین ملک

Date: 29:07:2007 Station: Islamabad

ماں کے دودھ سے بچوں کی شرح اموات کم ہوسکتی ہے، ڈاکٹر طالب

دی نیٹ ورک یکم تا سات اگست ماں کے دودھ کے تحفظ کے ہفتے کے دوران مہم چلائے گی

اسلام آباد (نامہ نگار) پاکستان میں ہر سال ایک سال کی عمر تک کے تقریباً چالیس لاکھ بچے موت کا شکار ہوتے ہیں ایک تخمینے کے مطابق شیر خوار بچوں کی 11 فیصد اموات کا سبب ہیضہ اور دوسری مہلک وبائی بیماریاں ہیں۔ تاہم اگر پیدائش کے پہلے گھنٹے سے ماں کا دودھ استعمال کرایا جائے تو نونہالوں کی اموات کی شرح میں 22 فیصد کی واقع ہوسکتی ہے۔ مگر عوام کی غالب اکثریت کی ناخواندگی اور لاعلمی اور کارپوریٹ سیکٹر کے شاطرانہ کاروباری ہتھکنڈوں کے باعث پاکستان میں ماں کے دودھ کے استعمال کی شرح بہت کم ہے۔ ان خیالات کا اظہار دی نیٹ ورک ادارہ برائے تحفظ صارفین کے ایگزیکٹو کوآرڈینیٹر ڈاکٹر طالب لاشاری نے ماں کے دودھ کے تحفظ کے عالمی دن کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یکم تا سات اگست دنیا میں ماں کے دودھ کے تحفظ کا ہفتہ منایا جا رہا ہے اور اس حوالے سے نیٹ ورک پورے ہفتے پر مشتمل عوامی آگہی اور ترجمانی مہم شروع کرے گا۔